21517 ـ اذان کی مشروعیت

سوال

اذان کی مشروعیت کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اذان کا لغوی معنی اعلام کے ہیں.

اورشرعیت میں اذان نماز کے وقت کا معلوم کرانے کو کہتے ہیں.

دیکھیں: مجموع الفتاوی (22 / 72).

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک صحابی کی خواب کو مد نظر رکھتے ہوئے مدینہ میں اذان مشروع ہوئی.

عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ناقوس پر متفق ہو گئے حالانکہ عیسائیوں کی بنا پر اسے ناپسند کرتے تھے، میں رات سویا ہوا تھا کہ خواب میں ایک شخص میرے پاس سے گزرا، اس پر دو سبز کپڑے تھے اور اس کے ہاتھ میں ناقوس تھا، راوی کہتے ہیں: میں نے اسے کہا: اے اللہ کے بندے کیا تم یہ ناقوس فروخت کرو گے ؟

اس نے کہا تم اس کا کیا کروگے ؟

راوی کہتے ہیں: میں نے کہا: ہم اس کے ساتھ نماز کے لیے بلائیں گے، وہ کہنے لگا: کیا میں تجھے اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں ؟

میں نے کہا: کیوں نہیں، وہ کہنے لگا: تم یہ کلمات کہنا کرو: اللہ اکبر .... (اذان کے آخر تك)...

راوی کہتے ہیں: جب صبح ہوئی تو میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اپنی خواب میں جو کچھ

دیکھا تھا وہ بیان کر دیا، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے ان شاء اللہ یہ خواب حق ہے، اٹھو بلال کو یہ کلمات سکھاؤ کیونکہ وہ تجھ سے زیادہ بلند آواز والا ہے.

راوی کہتے ہیں: میں بلال رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ اٹھا اور اسے یہ کلمات سکھانے لگا اور انہوں نے ان کلمات کے ساتھ اذان کہی، جب عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے گھر یہ اذان سنی تو وہ اپنی چادر کھینچتے ہوئے آئے اور کہنے لگے:

اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر مبعوث کیا ہے، میں نے بھی اسی طرح کی خواب دیکھی تھی.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الحمد للہ "

سنن ترمذی حدیث نمبر (189) سنن ابو داود حدیث نمبر (499) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (706).

اس حدیث کو ابن خزیمہ نے صحیح ابن خزیمہ (1 / 189) اور ابن حبان نے صحیح ابن حبان (4 / 572) اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے تمام المنۃ صفحہ نمبر (145) میں صحیح قرار دیا ہے.

اذان فرض کفایہ ہے، چنانچہ ہر علاقے اور شہر کے لوگوں میں کوئی شخص اذان کہے تا کہ لوگوں کو نماز کے وقت کا علم ہو جائے.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے:

اذان شہر اور علاقے میں فرض کفایہ ہے، اور اسی طرح اقامت بھی، جب نماز ادا کرنے کا ارادہ ہو تو نماز شروع کرنے سے قبل اقامت کہے، اور اگر کوئی شخص بغیر اذان اور اقامت کے بھول کر یا جہالت وغیرہ کی وجہ سے نماز شروع کر دے تو اس کی نماز صحیح ہے، اور اسی طرح اگر فجر کی اذان میں " الصلاۃ خیر من النوم " کے کلمات رہ جائیں تو نماز صحیح ہے، چاہے وقت باقی بھی ہو.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ والبحوث العلمیۃ والافتاء (6/ 54).

اذان کی فضیلت میں بہت سی احادیث آئی ہیں، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا:

" مؤذن کی آواز جن و انس اور جو چیز بھی سنتی ہے وہ روز قیامت اس کی گواہی دے گی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (609).

واللہ اعلم .